وٹامن ''ای'' کی حفاظت کے لئے

# جیلاٹن سے بنے کیپسول کا استعمال

مولوی محمد اسد اللہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

وٹامن ''E'' نباتاتی ہے، پودوں سے حاصل کرنے کے بعد اُسے کیپسول میں محفوظ کرلیا جاتا ہے، چونکہ کیپسول نما خول (جس کی ساخت میں جیلاٹن شامل ہے) کے بارے میں ہمیں علم نہیں ہے کہ اُسے کسی جانور کے اجزاء سے بنایا جاتا ہے یا کسی اور چیز سے۔ کیا یہ وٹامن ''E'' جیلاٹن کے بنے کیپسول سے نکالنے کے بعد خارجی استعمال یعنی جلد پر استعمال کیا جاسکتا ہے؟ مستفتی: محمد عبداللہ

## الجواب ومنه الصدق والصواب

وٹامن ''E'' جب پودوں سے حاصل شدہ سیال مادہ ہے تو وہ پاک ہے، جس کے قابل استعمال ہونے میں فی نفسہ کوئی شبہ نہیں، جیسا کہ '' فتاویٰ شامی'' میں ہے:

**''حكم العصير حكم الماء، قال ابن عابدين:(قوله:حكم العصير حكم الماء) أى فى أنه تزال به النجاسة الحقيقية وأنه إذا كان عشراً فى عشر لاينجس بوقوع النجاسة كمافى الماء ...... فى أنه لو عصر العنب وهو يسيل فأدمى رجله ولم يظهر أثر الدم لاينجس عند أبى حنيفة وأبى يوسفؒ كما فى المنية عن المحيط ''.** (رد المحتار على الدر المختار، باب الأنجاس، فصل فى الاستنجاء، ۱/۳۴۹، ط:سعيد)

شبہ صرف اس میں ہے کہ حرام اشیاء سے بنی ہوئی جیلاٹن سے بنے ہوئے کیپسول میں محفوظ ہونے کی وجہ سے وٹامن ''E'' ناپاک اور ناقابل استعمال ہوا یا نہیں؟ کیونکہ نجس چیز دوسری چیز کے ساتھ مل جائے تو وہ چیز بھی نجس ہو جاتی ہے، جیسا کہ ''بدائع الصنائع'' میں ہے:

**''والماء يتنجس أو يفسد بمجاورة النجس، لأن الأصل أن ما جاور النجس نجس بالشرع''.** (بدائع الصنائع، كتاب الطهارة، فصل فى بيان مقدار مايصير المحل به نجساً، ۱/۷۵، ط:سعيد)

لیکن چونکہ وٹامن ''E'' سیّال مادہ ہونے کے ساتھ ساتھ لزوجت اور چکنائی پر مشتمل ہوتا

> سب سے زیادہ بے وقوف وہ شخص ہے جو دوسروں کی رذیل صفات کو تو برا سمجھے اور خود اُن پر جما رہے۔ (حضرت علیؓ)

ہے، اس لئے جیلاٹن کے خول سے نجاست کے اثر کو وٹامن ''E'' قبول کرتا ہے یا نہیں؟ یہ ایک ظنی بات ہے، تاہم بیرونی استعمال کی گنجائش ہے۔ مگر نماز و دیگر عبادات کے وقت جسم کے اس حصہ کو جہاں لوشن کا استعمال کیا ہو، دھولیا جائے، تاکہ یقینی طہارت حاصل ہو جائے۔

''فتاویٰ شامی'' میں ہے:

**''(وذبح ما لا یوکل یطهر لحمه وشحمه وجلده )حتى لو وقع في الماء القليل لايفسده، وهل يجوز الإنتفاع به في غير الأكل؟ قيل: لايجوز اعتباراً بالأكل وقيل: يجوز كالزيت إذا خالطه ودك الميتة والزيت غالب لايوكل وينتفع به غير الأكل''.** (رد المحتار على الدر المختار، كتاب الذبائح، ۵۱۴/۹، ط: دار المعرفة. و أيضاً ۳۰۸/۶، ط: سعيد)

**فقط، واللہ اعلم**

| | | |
|---|---|---|
| الجواب صحیح | الجواب صحیح | کتبہ |
| محمد عبدالمجید دین پوری | شعیب عالم | محمد اسداللہ |
| | | متخصص فقہ اسلامی |

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی


ہر مسلمان کے لیے مفید کتب

**مستند مجموعہ وظائف**

(جدید اضافہ شدہ، اردو، انگریزی، سندھی)

❁ مختلف سورتوں کے فضائل، مشکلات سے بچاؤ کے لیے مجرب وظائف، آسیب، جادو وغیرہ سے حفاظت کا نسخہ، منزل، گھروں میں لڑائی، جھگڑوں سے بچنے کے لیے مسنون عمل اور بیدار ہونے سے سونے تک کے مختلف مواقع کی مسنون دعائیں شامل ہیں۔

❁ ایام حج میں حج ایڈیشن اور ماہ رمضان میں رمضان ایڈیشن کا مطالعہ مفید ہوگا۔

**اسوہ رسول اکرم ﷺ**

❁ عارف باللہ ڈاکٹر عبدالحیٔ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مبارک تالیف جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری سنتوں کا بہترین گلدستہ ہے۔

❁ عربی دعاؤں پر اعراب (زیر، زبر، پیش) لگائے گئے ہیں۔

**صبح وشام کی دعائیں**

❁ یہ کتاب صبح وشام کی مسنون دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ یہ دعائیں ہر تنگی و پریشانی، ناگہانی بلاؤں اور آفتوں سے بچاؤ کے لیے بہترین قلعہ ہے۔

❁ سیکنڈری اسکول کے طلبہ و طالبات کو بچپن میں یہ دعائیں یاد کروانا بہت مفید ہے۔

ای میل: info@mbi.com.pk ویب سائٹ: www.mbi.com.pk

مکتبہ بیت العلم

فدا منزل، نزد مقدس مسجد، اردو بازار، کراچی۔ فون: +92-21-34229445 موبائل: +92-312-2645540, +92-322-2583199

17 الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: +92-42-37112356 موبائل: +92-321-4361131